[redacted]

کیا کسی مسیحی کے واسطے کلیسیا کے بغیر ترقی کرنا یا بطور ایماندار خدمت کرنا ممکن ہے؟

1- زمین پر انسان کے صرف دو نمائندے ہیں۔

پراحیں: رومیوں 19-1:5:17- کرنتھیوں 45,22-15:21۔

a- زمین پر سب لوگوں کے دو نمائندہ سربراہان۔

آدم اس جماعت کا سربراہ ہے جو سب کھونے والوں کی نمائندگی کرتی ہے مسیح اس جماعت کا سربراہ ہے جو سب نجات یافتہ لوگوں (کلیسیا) کی نمائندگی کرتی ہے۔ آدم پوری دنیا میں انسانیت کا سربراہ ہے۔ مسیح خاص کلیسیا اور دنیا کی ہر ایک معافی پانے والی جماعت کا سربراہ ہے۔ ساری دنیا کے ایمانداروں کی جماعت بائبل میں "مسیح کا بدن" (افسیوں یا رسولوں کے عقیدہ میں "ایک" خاص کلیسیا" کہلاتی ہے۔

پہلا آدم (پہلا انسان)۔ پرانی انسانیت کا سربراہ نمائندہ ہے جس میں دنیا کی تاریخ میں دنیا کی ہر جگہ سے مرنے والے لوگ شامل ہیں۔

دوسرا آدم (یسوع مسیح)۔ نئی انسانیت کا سربراہ نمائندہ ہے جس میں پرانے عہدنامہ کے دوران آنے والے مسیح پر ایمان لانے والے ایماندار اور دنیا کی تاریخ میں نئے عہدنامہ کے دوران یسوع مسیح پر ایمان لانے والے ایماندار شامل ہیں۔ یسوع مسیح دنیا کی تاریخ میں پوری دنیا میں ہر جگہ سے یسوع مسیح پر ایمان لانے والے ایمانداروں کا سربراہ نمائندہ ہے۔ یسوع مسیح کے زمین پر آنے کا سارا مقصد کھوئی ہوئی انسانیت کو ایک خدا کی رفاقت میں بحال کرنا تھا۔

b- بدن اپنے سر کی زندگی میں شریک ہوتا ہے۔

تمام لوگ جو پہلے آدم کے ساتھ پیوست ہیں (ساری نسل انسانی)۔ پہلے آدم کے گناہ میں مرنے میں شریک ہیں۔ انسانی جنم کی وجہ سے پہلے آدم سے پیوست تمام لوگ گناہ (ایوب 14:4 ؛ زبور 51:5) موت (رومیوں 17 ,5:12) اور پہلے آدم کی سزا میں شریک ہیں (رومیوں 5:18)۔

تمام لوگ جو دوسرے آدم (یسوع مسیح) سے پیوست ہیں اس کی راستبازی (نجات) میں شریک ہیں جو یسوع مسیح نے کمائی ہے۔ دوسرے آدم سے پیوستہ تمام لوگ خدا کے غضب سے محفوظ ہیں اور خدا سے دوبارہ ملاپ کر چکے ہیں (رومیوں 10-5:9)۔ نئی پیدائش کے ذریعے دوسرے آدم سے پیوستہ ہونے والے سب لوگ دوسرے آدم (یسوع مسیح) کی راستبازی اور نئی زندگی میں شریک ہیں (رومیوں 19-1:5:14- کرنتھیوں 15:22)۔

2- زمین پر صرف دو قومیں ہیں۔

دنیا میں تمام لوگ صرف دو قومیں ہیں۔ ہر شخص دونوں میں سے کسی ایک سے تعلق رکھتا ہے۔

a- غیر ایمانداروں کی جماعت دُنیا کہلاتی ہے۔

''(شریر) دُنیا'' (1-یوحنا 2:15-17) ''تاریکی کا قبضہ'' (کلسیوں 1:13)۔

b- یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والوں کی جماعت کلیسیا کہلاتی ہے۔

''خاصّہ کلیسیا'' (متی 16:18) ''یا'' ''مسیح کا بدن'' (افسیوں 5:23) ''یا'' ''خدا کی بادشاہی'' (مرقس 10:25-26)۔ ایمانداروں کی جماعت دُنیا کی نہیں لیکن پھر بھی دُنیا میں ہے (یوحنا 17:14-16) اور ایمانداروں کی یہ جماعت دُنیا میں ایک نور ہے جو تاریکی میں چمکتا ہے اور نمک ہے جو پاک صاف کرتا، محفوظ کرتا اور ذائقہ دیتا ہے (متی 5:14)۔

3- <u>نجات کی یقین دہانی کا تجربہ مسیح کے بدن میں ہوتا ہے۔</u>

a- نجات صرف یسوع مسیح کے وسیلہ سے ممکن ہے۔

''اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں'' (اعمال 4:12)۔ ''اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ ''پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں'' (2- کرنتھیوں 5:17)۔ ''جس کے پاس بیٹا ہے اس کے پاس زندگی ہے اور جس کے خدا کا بیٹا نہیں اس کے پاس زندگی بھی نہیں'' (رومیوں آ 13-5:11)

b- نجات کی یقین دہانی کا تجربہ مسیح کے بدن میں ہوتا ہے۔

<u>نجات کی یقین دہانی کا تجربہ مسیح کے ساتھ شخصی تعلق میں ہوتا ہے۔</u>

''مسیح میں ہونا'' روحانی اور عملی معنی رکھتا ہے۔ روحانی طور پر اس کا مطلب ہے راستبازی اور پاکیزگی حاصل کرنا (1- کرنتھیوں 1:30) جو یسوع مسیح نے ایمانداروں سے منسوب کی ہے، بخشی ہے، کماتے میں ڈالی ہے۔ روح القدس اس راستبازی اور پاکیزگی کا ایماندار کی زندگی میں مسلسل اطلاق کرتا رہتا ہے (رومیوں 17-2:8:5- کرنتھیوں 18-3:17)۔

عملی طور پر اس کا مطلب ہے مسیح کے بدن میں ہونا یعنی ایمانداروں کی خاصّہ جماعت (کلیسیا) کے ساتھ پیوست ہونا۔ انفرادی طور پر ایمانداروں کے بدن ہیں (1- کرنتھیوں 17-3:16-20:6:19) اور مسیح کے بدن میں (افسیوں 22-2:19) روح القدس دونوں میں ''یسوع مسیح کی خصوصی'' کو پیش کرتا ہے۔

<u>نجات کی یقین دہانی کا تجربہ مسیح کے بدن میں کام کرنے سے ہوتا ہے۔</u>

جب ایک شخص تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر مسیح کی بادشاہی میں لایا جاتا ہے (کلسیوں 1:13) اس کا مسیح کی بادشاہی میں ہونا اور مسیح کی بادشاہی میں کام کرنا اس کی نجات کی یقین دہانی کی بنیاد ہے۔ جب ایک شخص مسیح کے بدن میں روح القدس کا بپتسمہ پاتا ہے (1- کرنتھیوں 13-12:12) اس کا مسیح کے بدن کا حصہ ہونا اور مسیح کے بدن (کلیسیا) کے ایک عضو کے طور پر کام کرنا روح القدس کی نئی زندگی میں اس کے عمل کرنے کی یقین دہانی کی بنیاد ہے۔

یہ صرف یسوع مسیح کے ساتھ ایماندار کے شخصی تعلق میں ہی نہیں بلکہ مسیح کے بدن (ایمانداروں کی جماعت) کے اندر عمل کرنے میں بھی ہے کہ ایک ایماندار انفرادی طور پر اپنی نجات کی یقین دہانی کا تجربہ کرتا ہے "جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں نور میں ہوں اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تاریکی میں ہے۔ جو کوئی اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہے وہ نور میں رہتا ہے اور ٹھوکر کھانے کا نہیں" (1-یوحنا 2:9-10)۔ ایک ایماندار کو مسیح میں بھائی سے جدا کرنا ناممکن ہے۔ مسیح کے بدن کو بدن کے سر سے جدا کرنا ناممکن ہے۔ اسی طرح نجات کی یقین دہانی کا تجربہ کرنا بھی مسیح کے بدن میں کسی نہ کسی جگہ کام کرنے کے بغیر ناممکن ہے۔ مسیح کے بدن میں بہت سی جماعتیں، کلیسیائی رفاقتیں اور مسیحیوں کے درمیان ایک دوسرے سے شخصی تعلقات شامل ہیں۔

چنانچہ مسیح کا بدن ایمانداروں کے واسطے یسوع مسیح کی خاص بخشش ہے جس کے باعث صرف مسیح میں اپنے محفوظ ہونے کا ہی نہیں بلکہ راستبازی اور پاکیزگی کے (جو یسوع نے عطا کی ہے) عملی حقدار ہونے کا تجربہ بھی ہے۔

4- <u>مسیح میں شریک ہونے کا مطلب مسیح کے بدن میں شریک ہونا ہے۔</u>

نشان "دوسرا آدمی" بائبل میں کئی بار استعمال ہوا ہے۔

a- "دوسرا آدمی" مسیح، مسیحی یا کلیسیا کو پیش کرتا ہے۔

سیاق و سباق معنی کا تعین کرتا ہے۔

<u>دوسرا آدمی مسیح کو پیش کرتا ہے۔</u> (1-کرنتھیوں 15:47)۔ "آدم" پہلا آدمی ہے اور زمین سے یعنی خاکی تھا" اور یسوع مسیح "دوسرا آدمی آسمانی" ہے چنانچہ دوسرا نیا آدمی یسوع مسیح ہے۔

<u>دوسرا/نیا آدمی مسیح کو پیش کرتا ہے۔</u> (رومیوں 6:2-7؛ افسیوں 4:2024)۔ "پرانی انسانیت" ایک غیر ایماندار فرد کے نئے سر سے پیدا نہ ہونے کو پیش کرتی ہے۔ یہ نظری آدمی ہے جس نے اپنی گنہگار فطرت کا غلام بننے کا چناؤ کیا (رومیوں 8:6-8) "نیا آدمی" اور اس کے بعد پوری طرح اپنی گنہگار فطرت کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایمان کے وسیلہ سے نئے سر سے پیدا ہونے والی انسانیت ایک بار ہمیشہ کے لئے اتاری جاچکی ہے اور نئی انسانیت ہمیشہ کے لئے ایک ہی بار پہن لی جاچکی ہے (افسیوں 4:22-23)۔ پرانا آدمی اور نیا آدمی ایک وقت میں ایک جگہ پر رہتے ہیں اور نہ رہ سکتے ہیں۔

<u>نیا آدمی کلیسیا، مسیح کے بدن کو پیش کرتا ہے</u> (افسیوں 2:15-16)۔ یسوع نے پہلی دو قوموں یہودی اور غیر قوم کو لیا جو آدم سے تھے اور ان کو اپنے اندر دو سے ایک "ایک مخلوق" بنایا۔ پس، اس نے ایک کلیسیا بنائی جو دنیا کی ہر قوم میں سے ایمانداروں پر مشتمل مسیح کا ایک بدن ہے۔ مسیح کے ایک بدن میں اس نے یہودی اور غیر قوم کے ایمانداروں کا خدا سے اور ایک دوسرے سے دوبارہ ملاپ کرایا۔ یہاں نئے انسان سے مراد کسی ایمان کے نجات یافتہ اور پاک ہونے کے بعد کے ایماندار سے بڑھ کر ہے۔ "نیا مخلوق" تمام ایمانداروں کی ایک برادری ہے جو یسوع مسیح میں نجات یافتہ اور پاک ہو چکے ہیں (افسیوں 2:15-16؛ یوحنا 16:10)۔ نیا مخلوق مسیح کا بدن ہے جس کے اندر روح القدس نے سب ایمانداروں کو بپتسمہ دیا ہے (1-کرنتھیوں 12:12-13)۔

ایک نئے انسان/مخلوق (مسیح کے بدن، حالانکہ کلیسیا) کی حدود سے باہر صرف پرانا آدمی (دنیا، پرانی انسانیت) اپنی تمام قسم کے ساتھ رہتا ہے۔ کوئی بھی ایماندار مسیحی برادری یعنی مسیح کے بدن کا اصلی حصہ بنے بغیر مسیح یعنی بدن کے سر کا اصلی حصہ بھی نہیں بن سکتا۔

اتار پھینکنا اور پہننا (افسیوں 4:22-24)۔ یہاں ایک عملی یا تاریخی ترقی نہیں بلکہ ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے کفارہ برداری (دنیا) کو ترک کرنے کا یقینی عمل ہے اور ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے پاک برادری (کلیسیا) میں شامل ہونے کا یقینی عمل ہے۔ اس سے بالکل یہ مراد ہے کہ ایک ہی بار ہمیشہ کے لئے تاریکی کے قبضہ سے نکل کر مسیح کی بادشاہی میں چلے جانا (کلسیوں 1:13)۔ غور کیجئے کہ افسیوں 4:1-16 مسیح کے بدن میں زندگی کی بات کرتا ہے۔ کلسیوں 3:9-11 یہودیوں اور غیر قوم پر مشتمل برادری (مسیح کے بدن) کی بات کرتا ہے اور کلسیوں 3:14-5 مسیح کے ایک بدن کی بات کرتا ہے۔

b- نئے مخلوق بننا یسوع مسیح اور کلیسیا سے متاثر ہونے کے قابل ہے۔

الوہیت کی ساری معموری یسوع مسیح میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے (کلسیوں 2:9)۔ اسی طرح یسوع مسیح کی ساری معموری مسیح کے بدن (کلیسیا) میں سکونت کرتی ہے (افسیوں 2:22-23)۔ ایماندار خدا کی ساری معموری کے اندازہ تک صرف اس وقت معمور ہوتے ہیں جب یہ یسوع مسیح (بدن کے سر) میں اور اس طرح کلیسیا (مسیح کے بدن) میں بھی ہوتے ہیں (افسیوں 3:19؛ 1- کرنتھیوں 1:30؛ 2- کرنتھیوں 3:18؛ فلپیوں 2:3:7-21؛ 1- پطرس 1:1:4؛ 1- یوحنا 3:1-3)۔

خلاصہ۔

نیا انسان/نیا مخلوق مسیح بھی ہے اور مسیح کا بدن بھی ہے۔ ہم مسیح کے بدن کو مسیح سے الگ نہیں کر سکتے۔ ہم مسیح کو صرف آسمان پر اور مسیح کے بدن کو صرف زمین پر نہیں دیکھ سکتے۔ ہمیں کلیسیا کو ابتدائی طور پر صرف لوگوں کی ایک جماعت نہیں بلکہ مسیح کے بدن پر مشتمل ایک جسم سمجھنا چاہئے جو الہامی طور پر مسیح یعنی بدن کے سر کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ہم آسمان پر مسیح (بدن کے سر) کے ساتھ شخصی تعلق رکھ سکتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی زمین پر مسیح کے بدن کے ساتھ ہیوستہ ہونے سے انکار کر سکتے ہیں۔ مسیح میں ہونے میں مسیح کے بدن میں ہونا بھی شامل ہے۔

5- مسیح کے بدن میں شریک ہونے کا مطلب ہے کہ اب سے نہ خود سے جینا اور نہ خود کے لئے جینا۔

a- بدن کے اعضا بدن سے متاثر ہوتے ہیں۔

"اس طرح ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں۔ اسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا ہیں" (رومیوں 12:4-5)۔ جب لوگ یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں، یا تو مسیح کے بدن سے باہر دنیا میں ہیں یا پھر مسیح کے بدن کے اندر ہیں۔ لوگ یا تو تاریکی کے قبضہ میں ہیں یا پھر مسیح کی بادشاہی میں ہیں (کلسیوں 1:13)۔ لوگ یا تو دنیا میں اپنی زندگیاں ضائع کرنے والے کھوئے ہوئے بیٹے اور بیٹیاں ہیں یا خدا کے خاندان کے ارکان ہیں۔ یہ یا تو ابھی تک مردہ ہیں یا زندہ کئے گئے ہیں۔ یہ یا تو ابھی تک کھوئے ہوئے ہیں یا پھر ڈھونڈ لئے گئے ہیں (لوقا 15:11-24)۔ مسیح کا بدن بہت سی مقامی جماعتوں، کثیر یلو رفاقتوں (کثیر یلو کلیسیاؤں) اور مسیحیوں کے ایک دوسرے کے ساتھ شخصی تعلقات پر مشتمل ہے۔

b- **بدن کے اعضا بدن سے باہر رہ کر کام نہیں کر سکتے۔**

کوئی بھی ایماندار اپنی انفرادیت کو ہرگز فوقیت نہیں دے سکتا۔ ایک مسیحی کا بطور ہاتھ کام کرنا ہرگز دوسرے مسیحی کی جگہ نہیں لے سکتا جو بطور آنکھ کام کر رہا ہے۔ انسان کا ہاتھ اور انسان کی آنکھ صرف اس وقت تک ہاتھ یا آنکھ ہوتے ہیں جب تک بدن کے اندر کام کرتے ہیں۔ اسی طرح بطور ہاتھ یا آنکھ کام کرنے والا ایماندار اپنے کام کے ساتھ اسی وقت تک سچا ایماندار رہ سکتا ہے جب تک ایک رکن کے طور پر مسیح کے بدن سے پیوستہ رہتا ہے۔ مسیح کے بدن سے باہر، ایماندار نہ زندہ رہ سکتا ہے اور نہ بطور ہاتھ یا آنکھ کام کر سکتا ہے۔ ذرا ایک بدن سے الگ ہو کر زندہ رہنے کی کوشش کرنے والے ہاتھ یا آنکھ کا تصور کیجئے۔

جو شخص اپنے آپ کو مسیح کے بدن سے جدا کر لیتا ہے وہ مسیحی زندگی نہیں جی سکتا۔ مسیحی زندگی کا مطلب ہے کہ اب سے ایماندار اپنے طور پر یا اپنے لئے نہیں بلکہ ایماندار میں اور ایماندار کے ذریعے مسیح اپنی زندگی جیتا ہے (گلتیوں 2:20؛ رومیوں 2:8:10- کرنتھیوں 13:5)۔ ایماندار کے اندر اور ایماندار کے ذریعے مسیح اپنی زندگی صرف اپنے بدن، دنیا میں ایک عاشقِ کلیسیا کی رفاقت میں جیتا ہے۔
